مغربی پاکستان کا غُنڈوں کے کنٹرول کرنے کا ضابطہ ۱۹۵۹ء

(مغربی پاکستان ۱۹۵۹ء کا آرڈیننس نمبر XXXV)

فہرست

دیباچہ

دفعات

۱. مختصر خطابات اور وُسعت۔

۱اَ. تعریفات۔

۲. ٹربیونل کا آئین۔

۳. ٹربیونل کے اختیارات۔

۴. توہین کی کاروائی۔

۵. ٹربیونل کا کیسوں کے بارے میں دست اندازی۔

۶. اشخاص کا بُلاوا/ سمن۔

۷. طریقہ کار جہاں کوئی شخص مفرور ہو یا چُھپتا رہے۔

۸. ٹربیونل کو حاضری/ پیشی۔

۹. مشترکہ کاروائی۔

۱۰. ٹربیونل میں کاروائی۔

۱۱. ٹربیونل عمل کرے گی اس سے پہلے جج کی ریکارڈ شُدہ شہادت پر۔

۱۲. ٹربیونل کے احکامات۔

۱۳. غنڈہ قرار دینا۔

۱۴. مخصوص احکامات غنڈوں کے خلاف۔

۱۵. اشتہارات بابت قرار دینا۔

۱۶. ٹربیونل کے احکامات کو ضمانت دینا۔

۱۷. الزام شُدہ شخص کی سبکدوشی۔

۱۸. ٹربیونل کے حکم کے خلاف اپیل کرنا۔

۱۹. ٹربیونل کے حکم سے نگرانی کرنا۔

۲۰. تصویریں اور نشان انگوٹھا وغیرہ۔

۲۱. سزائیں۔
۲۱اَ. کچھ کیسوں میں سزا بڑھانا۔
۲۲. جرائم قابل دست اندازی اور نا قابل ضمانت۔
۲۲اَ. پروبیشن افسر کا انتخاب اور ذمہ داریاں۔
۲۲ب. پروبیشن افسر کی رپورٹ پر اقدام۔
۲۳. قوانین کے اثرات اور اجراء۔
۲۴. فوجداری اور دیوانی مقدمات پر پابندی۔
۲۵. غنڈوں کی لسٹ سے نام کا اخراج۔
۲۶. ریکارڈ کی محفوظگی۔
۲۷. کیسوں کی تبدیلی / منتقلی۔
۲۷اَ. کاروائی کی واپسی۔
۲۸. قواعد۔
۲۹. حذف۔
پہلا جدول
دوسرا جدول

مغربی پاکستان کا غُنڈوں کے کنٹرول کرنے کا ضابطہ ۱۹۵۹ء

(مغربی پاکستان ۱۹۵۹ء کا آرڈیننس نمبر XXXV)

[۰۴ جون، ۱۹۵۹ء]

یہ ضابطہ

مغربی پاکستان کا غنڈوں / غیر قانونی / غیر اخلاقی اشخاص کے کنٹرول کرنے کیلئے یہ ضابطہ بنایا اور جمع کیا گیا ہے۔

دیباچہ

جہاں تک مناسب ہو یہ قانون جمع اور لاگو کیا گیا ہے جو کہ غیر اخلاقی / غیر قانونی لوگوں کے کنٹرول کیلئے ہیں جو کہ مغربی پاکستان کا غنڈوں کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

اب اس لئے، صدارتی حکم نامے کے ذریعے شائع کردہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۸ اور اس کے مطابق تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے گورنر مغربی پاکستان نے یہ ضابطہ لاگو کیا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے:

مختصر خطابات اور وُسعت۔

۱. (۱) یہ ضابطہ مغربی پاکستان کا غنڈوں کو کنٹرول کرنے کا ضابطہ ۱۹۵۹ء کہلائے گا۔

(۲) یہ قبائلی علاقہ جات کے علاوہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا میں نافذ العمل ہو گا۔

تعریفات۔

۱أ. اس ضابطہ میں اگر عبارت کوئی اور معنی دیں، مندرجہ ذیل الفاظ کے بیان کردہ معنی ہونگے:

(اَ) "حکومت" سے مُراد مغربی پاکستان کی حکومت ہے؛

(ب) "بیان کردہ" سے مُراد اس ضابطے کے قواعد کی رُو سے؛ اور

(ج) "ٹربیونل" سے مُراد دفعہ ۲ کے تحت ٹربیونل۔

ٹربیونل کا آئین۔

۲. (۱) ہر ضلع میں ایک ٹربیونل ہو گا جو کہ ضلع میں اس ضابطہ کے تحت کیسوں کی کاروائی کرے گا۔

(۲) ٹربیونل ایک افسر جو کہ وقتی طور پر ضلع مجسٹریٹ ہو یا وہ مجسٹریٹ جس کو پہلے درجے کے اختیارات حکومت کی جانب سے دیئے گئے ہو، پر مشتمل ہو گا۔

ٹربیونل کے اختیارات۔

۳. (۱) اس ضابطے کے تحت انکوائریاں کرنے کیلئے، ٹربیونل کے تعزیرات پاکستان ۱۸۹۸ء کے ضلع مجسٹریٹ جیسے اختیارات ہونگے، سمن جاری کرنا، وارنٹ جاری کرنا، کسی گواہ کی

حاضری اور اس کے ساتھ دستاویز کی بر آمدگی یقینی بنانا، کمیشن بھیجنا کسی گواہ کا بیان لینے کیلئے وغیرہ کے اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔

(۲) ٹربیونل کی تمام کاروائی فوجداری تصور ہو نگی۔

۴. ٹربیونل تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۴۸۰ کے تحت مکمل عدالت تصور ہو نگی۔ — توہین کی کاروائی۔

۵. (۱) اس وقت تک ٹربیونل کسی کیس کی دست اندازی نہیں کر سکتا جب تک: — ٹربیونل کا کیسوں کی دست اندازی۔

(أ) (i) کسی شخص کے خلاف باقاعدہ کوئی استغاثہ نہ ہو، یا

(ii) ٹربیونل کے علاقائی حدود میں شق (أ) سے لیکر (ل) تک ظاہر کئے گئے دفعات سرزد نہ ہوئے ہو: اور

(ب) تو متعلقہ تھانہ کا انچارج یا جس علاقے کے تھانے کا علاقائی حدود ہو یا وہ علاقہ تھانہ کے ساتھ نہ آتا ہو تو اضافی اسسٹنٹ کمشنر جس کے علاقائی حدود میں آتا ہو یا ضلع مجسٹریٹ کی جانب مقرر شُدہ شخص، دفعہ ۲ کے تحت ٹربیونل کو مکمل تفصیلات فراہم کرے گا۔

(۲) یہ انفارمیشن / تفصیل پولیس افسر کی دستخط شُدہ ہو نگی اور مختصر خلاصہ ہو گا کہ۔

(أ) وہ عملات جس کے متعلق کسی شخص پر استغاثہ دائر کیا گیا ہے؛

(ب) اس کی تفصیلات اس کے وقت اور جگہ کے بارے میں؛

(ج) بیان اس عمل کے متعلق جس کے مطابق وہ انفارمیشن لی گئی ہے؛

(د) گواہ کے نام اور دوسری تفصیل جو کہ اُس انفارمیشن میں الزامات کی پیروی کرے گا۔

(ہ) مدعا بلحاظ عملی اقدام جو کہ اس کے خلاف لیا جائے گا۔

۶. دفعہ ۵ کے تحت انفارمیشن کی حصول پر، ٹربیونل اس شخص کو سمن جاری کرے گی اور حاضر ہونے پر اُن کے تمام الزامات / انفارمیشن کی نقول فراہم کی جائے گی۔ — اشخاص کا بُلاوا / سمن۔

مزید یہ کہ ٹربیونل انکوائری کی ابتداء یا آخری مراحل پر سمن کے علاوہ قابلِ ضمانت یا ناقابلِ ضمانت وارنٹ جاری کر سکتی ہے معقول رقم کے، اس شخص کی گرفتاری اور ٹربیونل کو پیش

کرنے کیلئے جب۔

(i) وہ مطمئن ہو جائے کہ یہ شخص خود کو چُھپا رہا ہے، یا سمن کی تعمیل نہیں ہونے دے رہا، یا

(ii) یہ شخص سمن کے باوجود پیش نہ ہوتا ہو، یا

(iii) دوسری وجوہات کی بناء پر یہ ضروری ہو۔

طریقہ کار جب کوئی شخص مفرور ہو یا چُھپتا ہو۔

۷. جب ٹربیونل کو یہ یقین ہو جائے کہ دفعہ ۶ کے تحت اگر وارنٹ جاری ہوا ہو اس سے وہ خود کو چُھپا رہا ہے یا فرار کی کوشش کر رہا ہو اور وارنٹ کی تعمیل نہ ہوتی ہو تو۔۔۔

(اَ) تو ٹربیونل علاقائی مجسٹریٹ کو یہ رپورٹ بھیجے گی جہاں یہ شخص رہتا ہو یا اس کی وہاں جائیداد ہو اور مجسٹریٹ اس کے خلاف دفعہ ۸۷، ۸۸ اور ۸۹ فوجداری طریقہ کار کے قانون ۱۸۹۸ء کے تحت کاروائی شروع کرے گا، اس شخص یا اس کی جائیداد کے خلاف یعنی جس کے خلاف وارنٹ جاری ہوا ہو؛ یا

(ب) اپنا ایک حکمنامہ نہ جاری کرے، کہ مطلوبہ میعاد میں مطلوبہ جگہ پر خود کو پیش کرے اور اگر یہ شخص ایسا کرنے میں ناکام رہا جب تک وہ ثابت کرے کہ یہ اس کے لئے ممکن نہیں ہے کہ وہ اس حکم کی تعمیل کرے، مجسٹریٹ وارنٹ شُدہ شخص کی مکمل رپورٹ ٹربیونل کو حوالہ کرے گی اور یہ حکم کی تکمیل تصور نہیں ہو نگی۔

ٹربیونل کو پیشی۔

۸. (۱) کوئی شخص جس کے خلاف استغاثہ ہو ٹربیونل کے سامنے پیش ہوتا ہے اور اُن سے انکوائری کی کاروائی میں پیشی کی ضمانت لیتا ہے ذمہ داران دے کر یا اس کے بغیر اور دوسری صورتِ حال میں بھی جب ٹربیونل بُلائے گی تو وہ پیش ہو گا اور اُن کی پیشی اُن کے خلاف الزامات / انفارمیشن کی نوعیت کو دیکھا جائے گا اور اُن سے اس بارے میں ضمانتی اشخاص لے سکتی ہے معقول رقم کی بنیاد پر اُن سے شخص سے اچھے کردار کی کہ جب تک انکوائری مکمل نہ ہو اور اس کو یہ ہدایات بھی ہو سکتی ہیں کہ اس وقت تک حراست میں ہوں گے جب تک حکمنامہ تکمیل تک نہ پہنچے یا جب تک انکوائری تکمیل تک نہ پہنچ جائے۔

(۲) ٹربیونل وجوہات بیان کرنے کے بعد کسی شخص کی حاضری کی ضمانت لئے

بغیر، اس کو جیل رکھنے کے احکامات صادر کر سکتی ہے، جب تک یہ انکوائری مکمل نہ ہو۔

مزید یہ کہ یہ حراست دو مہینوں سے زیادہ نہ ہو گی جب تک اس کیس کو کمشنر کو حوالہ نہ کیا جائے اور وہ اس سے متفق ہو۔

مشترکہ کاروائی۔

۹. جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص انفارمیشن میں الزامات کی بنیاد پر اکھٹے شریک ہو، اور ٹربیونل یہ مُناسب سمجھے کہ انکوائری میں یہ معاملات جس میں یہ اشخاص اکھٹے شریک ہے تو انکے خلاف کاروائی مشترکہ طور پر کی جائے گی۔

ٹربیونل کی کاروائی۔

۱۰. ٹربیونل حقائق جاننے کیلئے کاروائی کرے گی یا دوسری صورتِ حال میں انفارمیشن کی بُنیاد پر کوئی اقدام لیا جائے گا اور اسی مقصد کیلئے شہادت ریکارڈ کی جائے گی جب ضروری ہو، سمن کیلئے اور دوسری کاروائی کیلئے ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی رُو سے کی جائے گی لیکن اس قانون کے مندرجات کی رُو سے۔

ٹربیونل پچھلے جج کی ریکارڈ شُدہ شہادت پر عمل کرے گی۔

۱۱. جب کوئی ٹربیونل کوئی شہادت ریکارڈ کریں مکمل یا جُزوی طور پر ایک انکوائری میں اور جب ان کے اختیارات سماعت ختم ہو جائے اور کوئی دوسرا ٹربیونل آئے جو کہ یہ سماعت شروع کرے تو یہ ٹربیونل اپنے پچھلے ٹربیونل کے کاروائی کی پاسداری کرے گا اور گواہان کو سمن کرے گا اور کاروائی اُس جگہ سے شروع کرے گا جہاں سے یہ انکوائری ختم ہوئے ہے۔

ٹربیونل کے احکامات۔

۱۲. (۱) باوجودیکہ کہ رائج الوقت قانون میں کچھ اور ہو ٹربیونل شہادت کے عام اُصول کو وصول اور تصور کر سکتی ہے پُرانی سزاؤں کو، پچھلے مواقع پر کسی شخص کو اگر اچھے کردار کیلئے پابند بنایا گیا ہے۔

(۲) ٹربیونل کسی شخص کو مقدمہ سے مبرا کرا سکتی ہے جب کوئی گواہ انکوائری میں غلط شہادت دیں اس ضابطہ کے تحت متعلقہ معاملات انکوائری میں۔

(۳) ٹربیونل کسی شخص کی زندگی اور جائیداد کے تحفظ کیلئے مناسب اقدامات اور ہدایات جاری کر سکتی ہے جو کہ اس ضابطہ کے تحت انکوائری میں شہادت دیں۔

غنڈہ قرار دینا۔

۱۳. جب ٹربیونل مطمئن ہو جائے اس ضابطہ کے تحت انکوائری کے مکمل ہونے پر کہ یہ شخص جس کے خلاف استغاثہ دائر ہوا ہے کہ ـــــ

(اَ) وہ جوئے اور شراب کے اڈے چلاتا ہے یا وہ جگہ جہاں افیون یا دوسری نشہ آور چیزیں پی جاتی ہیں یا اُن کی آمد و رفت ہوتی ہے اور

اُن کو ذریعہ معاش بناتا ہے اس اڈے کو یا اس کا دلال بنے پھرتا ہے؛ یا

(ب) وہ غیر قانونی / ناجائز ادویات شراب وغیرہ، افیون کی فروخت، نشہ آور ادویات کی فروخت میں یا بنانے میں مُبتلا ہوتا ہے؛ یا

(ج) طوائف کے مکان چلاتا ہے جو کہ مغربی پاکستان ضابطہ خاتمہ طوائف ۱۹۶۱ء کی تحت بیان کی گئی ہو یا اس کا دلال بنتا ہے اور اس کے ذریعے کماتا ہے؛ یا

(د) طوائف کے گھر غیر اخلاقی سرگرمیوں کے لئے استعمال کرتا ہو؛ یا

(ہ) آمدورفت کے جگہوں پر شراب پینا، جوئے کے اڈے چلاتا یا افیوں یا دوسری نشہ آور چیزیں پینا؛ یا

(و) خیرات کے نام پر غلط مقاصد کیلئے رقم سمیٹنا؛ یا

(ز) عام مقامات پر فحش اور بدزبانی کی عادت؛ یا

(ح) عام مقامات پر فحش اور بدزبانی کی عادت؛ یا

(ط) کرپٹ اشخاص کا اٹھارہ سال سے کم عُمر لڑکوں کو جوئے، شراب یا دوسرے غیر اخلاقی سرگرمیوں پر راغب کرنا؛ یا

(ي) عورتوں اور اٹھارہ سال سے کم عمر کے لڑکوں کو تنگ کرنا یا ستانا؛ یا

(ک) فحش حرکارت جیسے عام مقامات پر برہنہ رہنا؛ یا

(ل) عورت ذات کی بے عزتی کرنا غیر اخلاقی حرکات، آواز یا اشاروں سے اپنے آپ کو برہنہ کرنا یا کسی دوسرے طریقے سے؛ یا

(م) دنگا فساد یا مار کٹائی میں بدمعاشانہ طریقے سے مداخلت کرنا؛ یا

(ن) لوگوں میں مختلف قسم کی افواہیں پھیلا کر، آیا وہ زبانی ہو یا لکھی صورت میں یا مشتہر کی جائے، ڈر یا خوف پیدا کرنے کیلئے؛ یا

(س) تعزیرات پاکستان کے دفعہ ۵۰۳ کے تحت مجرمانہ دہشت گردی پھیلانا؛ یا

(ع) دہشت گردی کی کسی بھی صورت کو ذریعہ معاش بنانا، یا اس کو کسی

دوسرے ذرائع کیلئے استعمال کرنا؛ یا

(ف) قانون کی نافرمانی اور امن عامہ کی نقص کا باعث بننا؛ یا

(ص) عادتاً کوئی بھی چیز یا سامان لانا، لے جانا یا ان کی آمدورفت کرنا بغیر کسی فیس کی ادائیگی یا ٹیکس کی جو قانوناً اُس پر لاگو ہوتی ہے یا کسی قانونی حکم میں مداخلت کا باعث بنتی ہے؛ یا

(ق) چوری شدہ مال کی فروخت اور لینا جو کہ تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ ۴۱۰ کے تحت بیان کی گئی ہے؛ یا

(ر) اغواء کرنا یا چُرا کر لے جانا یا کسی عورت عصمت دری کرنا یا وہ جو فاتح العقل نہ ہو یا اٹھارہ سال سے کم ہو جو کہ تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲ یا ۳۶۶-اَ کے تحت بیان کئے ہیں؛ یا

(ش) کسی بھی فحش کتاب، تصویر یا دوسرے چیز کو شائع کرے، تقسیم کرے یا بھیجے؛ یا

(ت) غیر فطری جسمانی لذت میں ملوث ہونا؛ یا

(ث) سکّوں، رقوم کی جعلی نقل بنانا؛ یا

(خ) عادتاً بوگس ہو؛ یا

(ذ) دھوکہ دہی، فریب سے کمانا یا کوئی دوسرے ناجائز طریقہ جیسے کسی غیر قانونی چیز کو قانونی حیثیت دینا، رشوت خوروں کے درمیان رابطے کا باعث بننا یا عام زندگی میں کرپٹ شخص ہو؛ یا

(ض) اُوپر بیان کی گئی کسی بھی عمل کرنے کرانے میں مدد دینا یا اس ضابطے کے تحت کسی حکم کے توڑنے کا باعث بننا؛

تو اس صورت میں وہ غنڈہ قرار پائے گا اور اس کا نام غنڈوں کی لسٹ میں بیان شُدہ طریقے سے شامِل اور ظاہر کیا جائے گا۔

غنڈوں کے خلاف مخصوص احکامات۔

۱۴. (۱) دفعہ ۱۳ کے تحت احکامات جاری کرتے وقت ٹربیونل مندرجہ ذیل بھی طریقہ اختیار کر سکتا ہے یا جو ضروری ہو: —

(اَ) اس کیلئے ضمانتی رقم مختص کر سکتی ہے، ایک یا دو ضمانتیوں کے

ساتھ، دو سال کی میعاد کیلئے اور اچھے کردار کیلئے، مزید یہ کہ اگر وہ اٹھارہ سال سے کم ہو تو یہ ضمانتی رقم ضمانتیوں کی طرف سے ہو گی، اگر وہ قبول کرے؛

(ب) یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی عمر اور آباؤاجداد کی وجہ سے کچھ لوگ ان کے اچھے کردار کا ضامن بنتے ہیں، وہ یا رشتہ داری کی وجہ سے ہو یا کسی معاہدہ کی صورت میں ٹربیونل کو مطمئن اور ملامت کر کے رہا کیا جا سکتا ہے؛

(ج) اگر وہ ضامن اور ضمانتی رقم میں ناکام ہوتا ہے، ٹربیونل کی تسلی کیلئے تو اس کو اس وقت تک حراست میں رکھا جائے گا جب تک کہ وہ ٹربیونل کی تسلی کیلئے ضامن پیدا نہ کرے یا اس بارے میں ٹربیونل ایک مناسب حکم کا اختیار رکھتا ہے؛

(د) یہ ہدایات بھی دی جا سکتی ہے—

(i) کہ وہ اس جگہ تک رسائی حاصل نہیں کر سکتا جس کا حکم میں ذکر ہو؛

(ii) یا مختلف اوقات اور جگہوں میں رپورٹ کرنے کیلئے ہدایات دینا؛

(iii) یا دونوں ہدایات دی جا سکتی ہیں؛

(iv) یا وہ احکام کے مطابق مخصوص جگہ میں رہائش پذیر نہیں ہو سکتا؛

(ہ) اس کو کسی چاردیواری یا دوسری جگہ حکم میں نہ جانے کی ہدایات دی جا سکتی ہے یا ان جگہوں میں جو کہ نیچے بیان کی گئی ہیں، پولیس تھانہ کے انچارج کے اجازت کے بغیر جس کے حدود میں یہ علاقے ہو، جو کہ:-

(i) سکولز، کالجز اور دوسرے اِدارے جہاں اٹھارہ سال سے کم عُمر کے لڑکوں یا خواتین کو تعلیم دی جاتی ہے یا

دوسری ٹریننگ گھروں وغیرہ میں؛

(ii) عوام کی تفریح کی جگہوں میں، سینما گھروں اور پارکوں میں؛

(iii) عوامی ہال، ریسٹورنٹ، چائے دُکان اور دُوسری عوامی جگہ؛

(iv) سرکاری یا نجی پارک اور باغات؛

(v) سرکاری یا نجی کھیل کے میدان یا گُھڑسواری کے میدان؛ یا

(vi) کسی عوامی اجتماع یا جلوس یا کہیں بھی لوگ جمع ہوتے ہیں کسی تہوار یا دوسری رسم کیلئے۔

(۲) کوئی حکم شق (د) یا (ہ) ذیلی دفعہ (۱) کا تین سال سے زیادہ نافذ العمل نہیں ہو سکتا جب تک غنڈے کو نہ سُنا جائے، اس بابت۔

۱۵. دفعہ ۱۳ اِکے تحت غنڈہ قرار دینے کے بابت کسی شخص کو، بذریعہ اشتہار شائع کیا جائے گا جس کے ساتھ بیانات اور دوسرے احکامات اس شخص کے متعلق دفعہ ۱۴ اِکے تحت اور اس طریقے سے اس کی مکمل تفصیلات بھی فراہم کی جائے گی۔ قرار دینے کے بارے میں اشتہار۔

۱۶. (۱) ٹربیونل کے حکم پر ضمانتی رقم کی تعمیل اس طرح ہو گی جس طرح ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں بیان کی گئی ہے: ضمانتی رقم ٹربیونل کے حکم پر۔

مزید یہ کہ ٹربیونل ہدایات دے سکتا ہے ضمانتیوں کے جانچ پڑتال کیلئے درجہ اول مجسٹریٹ کو۔

(۲) کوئی بھی ضمانتی اپنے ذمہ داری سے برخاستگی کے لئے درخواست دے سکتا ہے اور ٹربیونل انکوائری کے بعد اس شخص کے بُلائے گی کہ وہ نیا ضمانتی پیش کرے اور ذیلی دفعوں اس ضمن میں لاگو ہو گا:

مزید یہ کہ ضمانتی کی درخواست اُس وقت تک منظور نہیں کی جائے گی جب تک کہ کوئی دوسرا ضمانتی اس کی جگہ منظور نہ کیا جائے۔

(۳) ضمانتی جس نے کسی شخص کی ضمانت کی ہے کہ وہ پیش کرے گا اگر وہ اس میں

ناکام ہوتا ہے تو اس کے خلاف وارنٹ جاری ہو گا جو کہ قابل یا ناقابل ضمانت ہو سکتا ہے، اس شخص کو پیش کرنے کیلئے۔

(۴) ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵۱۴ کے مندرجات بابت ضبطگی ضمانت کا طریقہ اس ضابطہ پر بھی لاگو ہو گا اور کورٹ کی جگہ ٹربیونل لکھا جائے گا او اگر اسی دفعہ کا ذیلی دفعہ (۱) ہو تو درجہ اول مجسٹریٹ کا حوالہ حذف ہو گا اور اگر اسی دفعہ کا ذیلی دفعہ (۷) ہو تو۔۔۔

(i) دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ یا دفعہ ۵۶۲ کا حوالہ اس ضابطے کا تبدیل ہو گا دفعہ ۱۴ کے ذیلی دفعہ (۱) اور شق (أ) اس ضابطہ کا حوالہ دے کر؛ اور

(ii) دفعہ ۵۱۴ (ب) ضابطہ فوجداری تبدیل ہو گا اس ضابطہ کے دفعہ ۱۴ کے ذیلی شق ۱ اور (أ) کے مطابق۔

(۵) کسی بھی احکام کی خلاف ورزی جو کہ شق (د) یا شق (ہ) جو کہ ذیلی دفعہ (۱) دفعہ ۱۴ کا یا کوئی بھی عمل سرزد ہونا جو کہ دفعہ ۱۳ میں بیان ہوئے ہیں یا کوئی بھی جُرم جس کی سزا قید ہو کسی بھی رائج الوقت قانون کے تحت اور اگر وہ ٹربیونل کے نقطہ نظر میں اخلاقی خباثت میں ملوث ہے تو یہ اچھے کردار کی ضمانت کی خلاف ورزی تصور کی جائے گی جو کہ اُس نے اس ضابطے کے تحت دی ہوتی ہے۔

الزام شُدہ شخص کی خلاصی / سبکدوشی۔

۱۷. اگر دفعہ ۱۰ کے تحت انکوائری ہو جائے اور یہ ثابت ہو کہ دفعہ ۱۳ کے تحت کسی اقدام کی ضرورت نہیں ہے تو ٹربیونل احکامات دے دیتا ہے اور اگر یہ شخص حراست میں ہو تو رِہا کر دیا جاتا ہے اور اگر نہ ہو تو ان کو الزامات سے سبکدوشی کر دیتا ہے۔

ٹربیونل کے حکم کے خلاف اپیل کرنا۔

۱۸. (۱) اس ضابطہ کے دفعہ ۴، ۸، ۱۳، ۱۴ یا دفعہ ۱۶ کے تحت کسی بھی حکم کے خلاف اپیل کمشنر کو کی جائے گی جہاں ٹربیونل اختیار سماعت استعمال کر رہا ہو۔

(۲) قانون میعاد ۱۹۰۸ء اس ضابطے کے دفعہ ۱۸ ذیلی دفعہ (۱) پر لاگو ہو گا، مزید یہ کہ حکم کے دِن سے اپیل کا میعاد تیس دِن ہو گا

(۳) کمشنر اپیل کی سماعت کے دوران۔۔۔

(أ) الزام شُدہ شخص کو سبکدوشی کر سکتا ہے، یا

(ب) اپیل کو خارج کر سکتا ہے، یا

(ج) اس ضابطے کے تحت ٹربیونل کے حکم میں تبدیلی کر سکتا ہے جہاں تک وہ ضروری سمجھے۔

ٹربیونل کے حکم سے خلاف نگرانی۔

۱۹. دفعہ ۴، دفعہ ۱۳ اور دفعہ ۱۶ کے تحت کسی بھی حکم کے خلاف نگرانی ہو سکتی ہے جس میں ہائی کورٹ کیس ریکارڈ طلب کرے گی جب یہ ظاہر ہو جائے کہ —

(أ) اختیار سماعت جو استعمال کیا ہے وہ حاصل نہیں تھا قانون کے مطابق، یا

(ب) جو اختیار حاصل تھا وہ استعمال نہیں کیا، یا

(ج) اُنھوں نے غیر قانونی اختیار استعمال کیا ہے،

تو ہائی کورٹ اس بارے میں مناسب ہدایات جاری کرتا ہے، اس غلطی کی تصحیح کے بارے میں اور ٹربیونل اور کمشنر کو بھی مناسب ہدایات قانون کے مطابق فیصلہ کے بارے میں دیتا ہے۔

تصویریں اور نشان انگوٹھا وغیرہ۔

۲۰. ہر وہ شخص جس کے خلاف دفعہ ۱۳ کے تحت کو حکم جاری ہوا ہو تو ٹربیونل ہدایات جاری کرتا ہے کہ یہ شخص سرکاری افسر کے سامنے احکامات میں مخصوص شُدہ وقت اور جگہ پر حاضر ہو جائے —

(i) تصویر کیلئے،

(ii) انگوٹھا ثبت کرے گا اور اگر تعلیم یافتہ ہو تو دستخط ثبت کرے گا،

اور ہر شخص کو جس کی تصویر اور نشان انگوٹھا جہاں ضرورت ہو لئے گئے ہو، کو یہ حوالہ کئے جاسکتے ہیں۔

سزائیں۔

۲۱. (۱) جو کوئی بھی کسی حکم جو کہ دفعہ ۱۴ کے ذیلی دفعہ (ہ)(د) کے دفعہ (۱) تحت دیا گیا ہو کی خلاف ورزی کرے تو ان کو دو سال قید یا جُرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہے۔

(۲) یا جو کوئی بھی اس ضابطے کے تحت دیئے گئے کسی حکم یا ہدایات کی خلاف ورزی کرے تو اس کو ایک سال قید کی سزا یا جُرمانہ ہو سکتا ہے یا اُن کو دونوں سزائیں بھی سُنائی جاسکتی ہے۔

(۳) جو کوئی بھی کسی بھی حکم وغیرہ جو کہ اس ضابطے کے تحت دیا گیا ہو، خلاف ورزی کرے تو اُن کو سزا کے ساتھ کوڑے بھی دیئے جاسکتے ہیں

۲۱-اَ. باوجودیکہ تعزیرات پاکستان میں کچھ اور دیا گیا ہو، کوڑوں کے سزا کے قانون ۱۹۰۹ء یا دوسرے رائج الوقت قانون کے تحت، جب غنڈہ اس ضابطے کے تحت سزا ہو جائے جدول اول میں ظاہر کئے گئے سزا کے تحت، کسی بھی دفعہ کے سزا موجودہ شیڈول کے کالم کے مطابق، زیادہ سے زیادہ سزا دی جاسکتی ہے اُن کے کالم نمبر ۳ کے مطابق جو ظاہر کی گئی ہے۔

بعض حالات میں سزا بڑھانا۔

۲۲. باوجودیکہ رائج الوقت قوانین میں کچھ اور دیا گیا ہو، کچھ بھی جُرم جو کہ اس ضابطے کے تحت سزا یافتہ ہو قابلِ دست اندازی اور نا قابلِ ضمانت ہو گا۔

قابل دست اندازی اور نا قابل ضمانت جرائم۔

۲۲-اَ. (۱) پروبیشن افسر کا انتخاب جو کہ مجرموں کے ضابطہ پروبیشن / جانچ پڑتال ۱۹۶۰ء کے تحت کیا جاتا ہے، حکومت یہ گزٹ افسران جو کہ پولیس سے نہیں ہونگے، نوٹیفیکیشن کے ذریعے اُن کا انتخاب کرے گی اس ضابطے کیلئے اور اُن کو اختیاراتی حدود بھی ظاہر کئے جائیں گے۔

پروبیشن افسر کا انتخاب اور ذمہ داریاں۔

(۲) ٹربیونل کے کنٹرول کیلئے پروبیشن افسر کی ذمہ داریاں ہونگی کہ،—

(اَ) ان کے اختیاراتی حدود میں غنڈوں کی نگرانی اور ان گمراہانہ سرگرمیوں سے بچاؤ اور مفید شہری بننے کی ترغیب دینا؛

(ب) مطلوبہ میعاد میں ان کی رپورٹ مطلوبہ معیار کے مطابق تیار کرنا اور ٹربیونل کو ان کے کردار کے متعلق آگاہ کرنا؛

(ج) احکامات دینا بابت کسی شخص کے اچھے کردار کے متعلق تسلی ہو جائے تو اُن کو ضمانت کے تحت حراست سے رِہا کیا جائے گا یا اُن کو دفعہ ۱۴ کے ذیلی شق (اَ)، (ج)، (د) اور (ہ) سے بھی مبرّا کیا جاسکتا ہے؛ اور

(د) احکامات کے مطابق جب کسی شخص کے کردار میں نمایاں تبدیلی آجاتی ہے اور وہ ایک اچھا شہری بنتا ہے، تو دفعہ ۱۳ کے تحت غنڈوں کے لسٹ / فہرست سے اُن کے نام خارج کیا جاسکتا ہے۔

۲۲-ب. ہفتہ وار ریکارڈ کی وصولی یا دفعہ ۲۲-اَ کے تحت پروبیشن افسر کے احکامات پر ٹربیونل انکوائری غنڈے کے متعلق کرا کے ہدایات بابت—

پروبیشن افسر کی رپورٹ پر اقدام۔

(اَ) کہ وہ سبکدوش کر دیا گیا ہے، اچھے کردار کی ضمانت سے یا حراست

سے یا دفعہ ۱۴اِ کے مزاحمات سے؛ یا

(ب) یہ کہ ان کا نام ہٹا دیا جائے دفعہ ۱۳اِ کے غنڈے کے لسٹ سے۔

قوانین کے اثرات اور اجراء۔

۲۳. اس ضابطے کے مندرجات اور کوئی بھی حکم جو کہ اس ضابطے کے تحت جاری کیا گیا ہے یا کوئی بھی اقدام اُٹھایا گیا ہو، مؤثر بنایا جائے گا باوجودیکہ کہ دوسرے رائج الوقت قوانین کے مطابقت نہ رکھتے ہوں، اس ضابطے کے علاوہ جو کہ نافذ العمل ہو اور اس ضابطے کے تحت اس کا اجراء یقینی بنایا جائے گا۔

فوجداری اور دیوانی مقدمات پر پابندی۔

۲۴. کوئی بھی کاروائی نہیں ہو سکتی اس شخص کے خلاف جس نے اس ضابطے کے تحت کوئی حکم جاری کیا ہو یا اقدام اُٹھایا ہو اور نہ کوئی مقدمہ دیوانی یا فوجداری اس شخص کے خلاف ہو سکتا ہے جس نے اس ضابطے کے تحت اچھی نیت سے کام کیا ہو اور نہ کوئی نقصان مانگ سکتا ہے جو کہ اس ضابطے کے تحت اقدام کے دوران کسی جائیداد وغیرہ کو ہوا ہو۔

۲۵. [* * *]

ریکارڈ کی محفوظگی۔

۲۶. ٹربیونل کی کاروائی کا ریکارڈ کسی کے بعد حکومت ان کو اپنے ساتھ محفوظ رکھتی ہے۔

کیسوں کی تبادلہ / منتقلی۔

۲۷. (۱) حکومت اپنے احکامات کے ذریعے صوبے میں ایک ٹربیونل سے دوسرے کو کیس منتقل کرا سکتا ہے۔

(۲) کمشنر اپنے حکم کے ذریعے ڈویژن میں ایک ٹربیونل سے دوسرے کو کیس منتقل کرتا ہے۔

کاروائی کی واپسی۔

۲۷-اَ. وکیل سرکار ٹربیونل کے مرضی سے کسی شخص کے خلاف کوئی کیس کی کاروائی واپس لے سکتا ہے اور اگر اسی مقصد کیلئے وہ حراست میں ہو تو رہا کیا جائے گا اور اگر نہ ہو تو سبکدوش کیا جائے گا۔

قواعد۔

۲۸. (۱) حکومت اس ضابطے کو مؤثر بنانے کیلئے قواعد بناتی ہے، جو کہ اس ضابطے سے مطابقت رکھتے ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اختیارات کا تعصب کئے بغیر یہ قواعد مہیا کرتا ہے کہ۔

(اَ) فہرستوں کی ترتیب جس میں غنڈوں کے ناموں کی سرکاری طور

پر شائع کرنا؛

(ب)　غنڈے قرار دیئے گئے اشخاص کے ناموں کی سرکاری طور پر شائع کرنا؛ اور

(ج)　وہ طریقہ کار جس میں دفعہ ۱۴اِ کا ذیلی شق (د) ذیلی دفعہ (۱) کا قابل عمل بنانا ہو۔

۲۹.　[* * *]

جدول اول

[دفعہ ۲۱ أ ملاحظہ کیجیے]

قوانین کے نام اور دوسری تفصیلات	دفعات	زیادہ سے زیادہ سزا
۱	۲	۳
	حصہ-اول تعزیراتِ پاکستان	
باب نمبر VIII تعزیراتِ پاکستان	۱. دفعات ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۵۱ اور ۱۵۳۔	دو سال قید بامشقت۔
	۲. دفعہ ۱۵۳ أ۔	پانچ سال سال قید بامشقت اور کوڑے۔
	۳. دفعات ۱۵۷ اور ۱۵۸۔	تین سال قید بامشقت۔
	۴. دفعہ ۱۶۰۔	دو سال قید بامشقت
باب نمبر X تعزیراتِ پاکستان	۱. دفعات ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴ اور ۱۸۲۔	ایک سال قید بامشقت۔
	۲. دفعات ۱۸۶ اور ۱۸۸۔	دو سال قید بامشقت اور کوڑے۔
	۳. دفعات ۱۸۹ اور ۱۹۰۔	تین سال قید بامشقت اور کوڑے۔
باب نمبر XI تعزیراتِ پاکستان	۱. دفعات ۲۲۴ اور ۲۲۵ حصہ I اور II۔	پانچ سال قید بامشقت اور کوڑے۔
	۲. دفعہ ۲۲۴ حصہ III، IV اور V۔	تعزیراتِ پاکستان کے تحت سزا کے ساتھ کوڑے۔
	۳. دفعات ۲۲۵-ب اور ۲۲۸۔	دو سال قید بامشقت اور کوڑے۔
باب نمبر XIV تعزیراتِ پاکستان	۱. دفعات ۲۹۲، ۲۹۳ اور ۲۹۴۔	دو سال قید بامشقت اور کوڑے۔
باب نمبر VI تعزیراتِ پاکستان	۱. دفعہ ۳۴۱۔	ایک سال قید بامشقت اور کوڑے۔
	۲. دفعات ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶ اور ۳۴۷۔	تعزیراتِ پاکستان کے تحت سزا کے ساتھ کوڑے۔
	۳. دفعہ ۳۵۲۔	دو سال قید بامشقت اور کوڑے۔
	۴. دفعات ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵ اور ۳۵۶۔	تعزیراتِ پاکستان کے تحت سزا کے ساتھ کوڑے۔

	۵. دفعہ ۳۵۷۔	دو سال قید بامشقت اور کوڑے۔
	۶. دفعات ۳۶۳، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۶-اَ، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۲، ۳۷۳ اور ۳۷۷۔	تعزیراتِ پاکستان کے تحت سزا کے ساتھ کوڑے۔
باب نمبر XVII تعزیراتِ پاکستان	۱. دفعات ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۲، ۳۹۹، ۴۰۱ ۴۰۲۔	تعزیراتِ پاکستان کے تحت سزا کے ساتھ کوڑے۔
	۲. دفعات ۴۱۱ اور ۴۱۴۔	پانچ سال قید بامشقت۔
	۳. دفعات ۴۱۷، ۴۱۸ اور ۴۱۹۔	پانچ سال قید بامشقت۔
باب نمبر XVIII تعزیراتِ پاکستان	۱. دفعہ ۴۶۵۔	پانچ سال قید بامشقت۔
باب نمبر XX تعزیراتِ پاکستان	۱. دفعہ ۴۹۸۔	پانچ سال قید بامشقت اور کوڑے۔
باب نمبر XXII تعزیراتِ پاکستان	۱. دفعات ۵۰۴، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸ اور ۵۰۹۔	تعزیراتِ پاکستان کے تحت سزا کے ساتھ کوڑے۔
	۲. دفعہ ۵۱۰۔	چھ ماہ قید بامشقت اور کوڑے۔
افیون ایکٹ ۱۸۷۸ء	۱. دفعہ ۹۔	پانچ سال قید بامشقت اور جُرمانہ بھی لگایا جائے گا۔
سندھ آبکاری ایکٹ ۱۸۷۸ء	۱. دفعہ ۴۳۔	پانچ سال قید بامشقت اور جُرمانہ بھی لگایا جائے گا۔
	۲. دفعات ۴۵ اور ۴۵ اَ۔	ایک سال قید بامشقت اور جُرمانہ بھی لگایا جائے گا۔
مغربی پاکستان کا ضابطہ خاتمہ جُوابازی ۱۹۶۱ء	۱. دفعات ۴، ۵ اور ۶۔	پانچ سال سال قید بامشقت ابتدائی اور دو سال قید بامشقت بعد میں سرزد کسی بھی جُرم کیلئے۔

جدول-دوم

[* * *]